

Urdu
اُردو

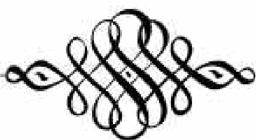
مسنون عمرہ

مع جامع الدعاء

تالیف

شیخ الاسلام امام عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز

رحمہ اللہ



مسنون عمرہ

مع جامع الدعاء

تالیف

شیخ الاسلام امام عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

رحمہ اللہ

عمرہ کے تین ارکان ہیں

۱۔احرام عمرہ میں داخل ہونے کی نیت کرنا، یہی احرام ہے۔
۲۔بیت اللہ کا طواف کرنا۔ ۳ صفا مروہ کے درمیان سعی کرنا۔

عمرہ کے دو واجبات ہیں

۱۔میقات سے احرام باندھنا۔ ۲۔ سر کے بال منڈوانا یا چھوٹے کرانا۔

عمرہ کے مسنون اعمال

۱۔ غسل کرنا [طہارت]۔ ۲۔ خوشبو لگانا۔
۳۔ دو سفید چادروں میں احرام باندھنا۔
۴۔ احرام کے وقت تلبیہ پڑھنا اور ذکر کرنا۔ ۵۔ اضطباع کرنا۔ [صرف طواف قدوم میں]۔
۶۔فرض نماز یا تحیۃ الوضو پڑھنے کے بعد احرام باندھنا۔
۷۔مردوں کا طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا۔
۸۔رکن یمانی کا استلام کرنا۔
۹۔تکبیر کہتے ہوئے حجر اسود کا بوسہ لینا یا دائیں ہاتھ سے استلام کرنا۔
۱۰۔ دوران طواف دعا اور ذکر میں مشغول رہنا۔
۱۱۔صفا اور مروہ پر دعائیں کرنا۔
۱۲۔صفا اور مروہ کے اوپر تک چڑھنا۔
۱۳۔ دو سبز بتیوں کے درمیان دوڑ کر چلنا [صرف مردوں کے لیے]۔

عمرہ کے احکام

اگر کسی نے عمرہ کے ارکان میں سے کوئی رکن چھوڑ دیا تو اس کا عمرہ نہیں ہوگا۔ اور کسی نے کوئی واجب چھوڑ دیا تو اس پر دم واجب ہو جائے گا۔اور اگر کسی نے کوئی سنت چھوڑ دی تو اس پر کوئی چیز [فدیہ وغیرہ] لازم نہیں آتی۔

احرام کے ممنوعہ کام

۱۔ بال کاٹنا۔ ۲۔ ہاتھ یا پاؤں کے ناخن کاٹنا۔
۳۔ احرام پہننے کے بعد خوشبو استعمال کرنا۔
۴۔ مردوں کا سر ڈھانکنا [کسی ایسی چیز سے جو سر سے ملی ہوئی ہو۔]
۵۔ مردوں کے لیے سلا ہوا لباس پہننا۔
۶۔ عورت کا دستانے اور نقاب استعمال کرنا۔
۷۔ شہوت کے ساتھ چھونا۔

ممنوعہ کاموں کا فدیہ

ان ممنوعہ کاموں کا ارتکاب کرنے پر اسے اختیار حاصل ہے کہ وہ تین دن روزے رکھے۔ یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے ، یا پھر مکہ میں یا ممنوعہ کام کرنے کی جگہ پر ایک جانور [اونٹ ، بکرا وغیرہ] ذبح کرکے فقرا میں تقسیم کرے۔

اور اگر اس سے بھول سے ہو گیا ، یا پھر اسے حکم شریعت کا کوئی علم نہیں تھا تو پھر اس پر کوئی بھی سزا یا فدیہ نہیں۔

احرام کے ممنوعہ کاموں میں سے درج ذیل امور بھی ہیں

نکاح کرنا: اس پر کوئی فدیہ نہیں۔
شکار کرنا: شکار کردہ جانور کے مماثل فدیہ ہے۔
ہمبستری : اس میں ایک بھیڑ (فدیہ) ہے ؛ عمرہ فاسد ہو جائے گا ؛ لیکن پھر بھی اسے پورا کرنا واجب ہوگا۔ اور اس پر اس عمرہ کی قضا بھی ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مِنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَمَّا بَعْدُ!

عمرہ کا طریقہ

1۔ جب عمرہ کا ارادہ رکھنے والا میقات پر پہنچے تو مستحب ہے کہ غسل کرے؛ عورت بھی بھلے حیض و نفاس کی حالت میں ہی کیوں نہ ہو ؛ غسل کرکے احرام کی نیت کرے خوشبو نہ لگائے؛ ہاں وہ بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گی؛ حتی کہ پاک ہو کر غسل نہ

کرلے؛مرد حضرات اپنے بدن پر خوشبو لگائیں گے؛ احرام کے لباس پر نہیں۔ اگرمیقات پر غسل کرنا آسان نہ ہو تو کوئی حرج نہیں؛یہ بھی مستحب ہے کہ جب مکہ پہنچے اور آسانی ہو تو طواف سے پہلے غسل کرلے ۔

2 ۔ مرد سلے ہوئے کپڑے اتار کر ایک تہ بند باندھ لے اور چادر اوڑھ لے ۔ان چادروں کا سفید رنگ اور پاک صاف ہونا مستحب ہے۔ جبکہ عورت اپنے ان عام کپڑوں میں ہی احرام باندھے گی؛ جن میں نہ ہی زیب وزینت ہو نہ ہی شہرت کے لیے ہوں۔

3۔ پھر انسان اعمال عمرہ میں داخل ہونے کی نیت اپنے دل میں کرے گا؛ اور زبان سے یہ الفاظ کہے گا:((لَبَّيْكَ عُمْرَةً))۔ ”میں عمرے کے لیے حاضر ہوں۔“

یا کہے :((اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً))۔ ”اے اللہ!

میں عمرے کے لیے حاضر ہوں۔“
اور اگر محرم کو بیماری یا دشمن یا کسی دوسری وجہ سے خوف محسوس ہو کہ وہ عمرے کے اعمال شائد مکمل نہ کر پائے؛ تو اس صورت میں احرام باندھتے وقت یہ شرط لگانا مشروع ہے : ((فإن حبسني حابسٌ فمحلي حيث حبستني۔)) ”اگر میری راہ میں کوئی چیز رکاوٹ بنی ؛ تو میں وہیں پر حلال ہوجاؤں گا جہاں تونے مجھے روک دیا“۔اس کی دلیل حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا والی روایت ہے۔پھر اس کے بعد نبی کریم ﷺ سے ثابت مسنون تلبیہ پڑھے گا؛ اس کے الفاظ یہ ہیں“ ((لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ،لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ،لَا شَرِيْكَ لَكَ)) (متفق عليه).
”میں حاضر ہوں، میرے رب! میں حاضر

ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بیشک ہر قسم کی تعریف، تمام نعمتیں، اور بادشاہی تیرے ہی لیے ہیں، تیرا کوئی شریک نہیں۔" کثرت کے ساتھ یہ تلبیہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے؛ اور دعا کرے؛ حتی کہ کعبہ پہنچ جائے۔

4۔ جب بیت اللہ کے پاس پہنچ جائے تو تلبیہ بند کردے؛ حجراسود کے سامنے جاکر اس کی طرف رخ کرے؛ اوراپنے دائیں ہاتھ سے اس کا استلام کرے ؛ اوراگر آسان ہو تو اس کو چوم لے؛لیکن بھیڑ میں لوگوں کو تکلیف نہ دے۔ اور استلام کے وقت کہے: بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔ اور اگر بوسہ دینا مشکل ہو تو ہاتھ یا لاٹھی وغیرہ سے استلام کرکے اسے بوسہ دے لیں۔اور اگر استلام بھی مشکل ہو تو بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔: کہتے

ہوئے اشارہ کرلیں۔ اشارہ کرنے والی چیز کا بوسہ نہیں لینا۔ طواف کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ طواف کرنے والا جنابت یا حدث سے پاک ہو؛ اس لیے کہ طواف نماز کی طرح ہے؛ بس اتنا فرق ہے کہ طواف میں بات چیت کرنے کی اجازت ہے۔

5۔ خانہ کعبہ کو اپنی بائیں جانب کرلیں؛ اور سات چکر لگائیں۔ جب رکن یمانی کے برابر پہنچیں ؛ اگر ممکن ہو تو اس کا استلام کر لیں؛ اور بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں۔ اس کا بوسہ نہیں لینا۔اگر استلام مشکل ہو تو اسے چھوڑ دے اور اپنا طواف جاری رکھے ۔نہ ہی اس کی طرف اشارہ کرے اور نہ ہی تکبیر کہے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ سے ایسا کرنا منقول نہیں ہے۔ جبکہ جتنی بار بھی حجر اسود کے سامنے آئے اس کا استلام کرے ؛ بوسہ لے؛

جیسے پہلے گزر چکا؛اگر نہ ہوسکے تو تکبیر کہے اوراشارہ کرلے۔

رمل کرنا مستحب ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ قریب قریب قدم رکھتے ہوئے تیز چلنا۔ ایسا کرنا طواف قدوم کے پہلے تین چکروں میں ہے ؛ اور یہ مردوں کے ساتھ خاص ہے۔اور مرد کے لیے طواف قدوم میں اضطباع بھی مستحب عمل ہے۔ جو کہ پورے سات چکروں میں ہوتا ہے۔

اضطباع : یہ ہے کہ چادر کے درمیان کو دائیں بغل کے نیچے کرلیں؛ اور ا س کے دونوں کنارے بائیں کندھے کے اوپر ڈال دیں۔ اس دوران کثرت کے ساتھ ذکر کرنا مستحب ہے۔ تمام چکروں میں جو بھی دعا آسانی سے ممکن ہو کرلی جائے۔ طواف کی کوئی خاص دعا ہےاور نہ ہی کوئی خاص ذکر۔ جو بھی اذکار

اور دعائیں یاد ہوں ؛ ان سے اللہ کو یاد کرے؛ رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیانی حصہ میں ہر چکر میں یہ دعا پڑھنا مستحب عمل ہے: ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾(البقرۃ:۲۰۲) ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا وآخرت کی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔“ نبی کریم ﷺ سے ایسا کرنا ثابت ہے۔ ساتواں چکرحجر اسود کے استلام پر ختم کیا جائے؛ اگر ممکن ہو تو اسے بوسہ دیا جائے؛ یا تکبیر کہتے ہوئے اشارہ کرلے۔ جیسا کہ پہلے گزر چکا ۔ طواف سے فراغت کے بعد احرام کی چادر کندھوں پر ڈال دے؛ اور اس کے دونوں کنارے سینے پر ڈال دے۔(یعنی اب اضطباع نہ کرے)۔

6۔ طواف کے سات چکروں سے فارغ ہو

کر مقام ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام پر آجائیں؛ اگر ممکن ہو؛ ورنہ مسجد میں جہاں بھی ممکن ہو دو رکعت پڑھ لے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھنا افضل ہے۔ کوئی سورت پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ ان دو رکعت سے سلام کے بعد اگر پھر ممکن ہو تو حجر اسود پر جائے؛ اور دائیں ہاتھ سے استلام کرے۔

7 : پھر صفا کی طرف نکلیں؛ پہاڑی کے اوپر چڑھیں؛ اگر آسان ہو تو اوپر تک چڑھنا افضل ہے ؛ اور یہ آیت پڑھیں: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾ "بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں"۔

اور مستحب ہے کہ قبلہ رخ ہوکر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور الحمد للہ پڑھے۔اور یہ ذکر ِالٰہی تین بار دہرائے: ((لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، اَنْجَزَ وَعْدَهٗ،وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ)). (مسلم) ”اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں،اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اسی کے لیے ہے۔اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اکیلے اللہ نے تمام سرکش جماعتوں کو شکست دی۔“ پھرہاتھ اٹھا کر جتنا ہوسکے دعاکرے۔

دعا کے بعد صفا سے نیچے اتر کرمروہ کی جانب چلے۔ جب سبز ستونوں[روشنیوں] کے پاس

پہنچے تو پہلے ستون سے دوسرے ستون تک تیز دوڑ کر چلے ، جب اگلا سبز ستون [لائٹ] آ جائے تو پھر آہستہ آہستہ چلنے لگے اور مروہ تک پہنچ جائے۔ عورتوں نے یہاں پر دوڑ کر نہیں چلنا؛ کیونکہ وہ پردہ کی چیز ہیں؛ وہ چلتی رہیں حتی کہ مروہ پر چڑھ جائیں یا اس کے پاس کھڑی ہوجائیں۔اگر آسانی ہو تو اوپر چڑھنا افضل ہے۔جب مروہ پرچڑھے تو وہاں بھی وہی کلمات کہے اور دعائیں پڑھے جو صفا پر کہے تھے۔ ایسے سات چکر لگانے ہیں۔ جانا ایک چکر ہے؛ اور واپس آنا ایک چکر ۔ اگر کوئی کسی سواری پر سعی کرے تو کوئی حرج نہیں ہے؛خصوصاً ضرورت کے وقت ۔ اورمستحب ہے کہ سعی میں کثرت کے ساتھ ذکر او ردعا کرے جو بھی اس کے لیے آسان ہو۔ اور انسان حدث اکبر اور حدث اصغر سے

پاک ہو[یعنی باوضو ہو]۔ اگر بغیر وضو کے سعی کر لی تو بھی اسے کافی ہو جائے گی۔

* :جب سات چکر مکمل ہوجائیں تو مرد حضرات پورے سر کے بال یاتو کٹوائیں گے یا پھر منڈوائیں گے ؛منڈوانا افضل ہے؛اور اگر مکہ میں آمد حج کے قریب کے دنوں میں ہو؛ تو پھر افضل بال کٹوانا ہے؛ تاکہ حج میں بقیہ بالوں کومنڈوا سکے۔جبکہ عورت اپنے بال جمع کرکے ان کے آخر سے ایک پور کے برابر کاٹ لے ؛ اورجب محرم مذکورہ اعمال مکمل کرلے تو اس کا عمرہ پورا ہوجائے گا۔ وللہ الحمد ۔ اور اس کے لیے وہ تمام چیزیں حلال ہو جائیں گی جو احرام کی وجہ سے اس پر حرام ہوئی تھیں۔

ہمیں اور ہمارے تمام بھائیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے دین کی سمجھ کی توفیق دے؛ اور اس

پر ثابت قدمی عطا کرے۔اور اللہ تعالیٰ سب کے اعمال قبول فرمائے؛ بیشک وہ بڑا کریم و مہربان ہے۔

وصلى الله تعالىٰ وسلم على عبده و رسوله نبينا محمد و على آله و أصحابه و أتباعه بإحسان إلى يوم الدين

آپ حج وعمرہ سے متعلق اس نمبر ثوہین لکھا پر سوال کر سکتے ہیں؛ کال اور واٹس ایپ دونوں کی سہولت موجود ہے۔



مفتی اعظم مملکت سعودی عرب
چئیرمین بزرگ علماء کی کمیٹی اور ادارہ بحوث و افتاء
عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ علیہ
ادارہ برائے امور مصاحف و کتب مسجد حرام

مترجم : شفیق الرحمٰن شاہ الدراوی

مسنون دعائیں

تمام تعریفیں اللہ عزوجل کے لیے ہیں جو مانگنے والوں کو دیتا ہے اورپریشان حال کی دعا قبول کرتا ہے۔جس نے ہمیں دعا کرنے کا حکم دیا ہے اور اسے قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ارشادفرمایا:

﴿ادْعُونِیٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾[غافر 60]

" تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا"۔

درود و سلام ہو ہمارے نبی محترم محمد بن عبداللہ ﷺ کی ہستی پر جنہیں اللہ تعالیٰ نے جامع کلمات سے نوازا تھا۔ ایسے ہی آپ ﷺ جامع دعا کو بھی پسند کرتے تھے۔اورباقی دعائیں چھوڑ دیتے تھے۔ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: " دعا عبادت ہے"۔ [احمد/ صحیح]

یہ مختصر اورجامع دعائیں ہیں جنہیں کتاب وسنت اور ائمہ کرام کے کلام سے انتخاب کر کے آپ کے لیے پیش کیا جارہا ہے۔بیشک سب سے افضل دعا اور ذکر وہ ہے جو رب سبحانہ و تعالیٰ کے کلام اور نبی کریم ﷺ کی سنت سے ماخوذ ہو۔

.برادر مسلم ! ان دعاؤں کے شروع کرنے سے پہلے آپ کے لیے ضروری ہے ان چند امور کا خیال رکھیں جو دعا کی قبولیت میں مدد گار ثابت ہوتے ہیں۔ ان میں سے :

1۔ اللہ کی بارگاہ میں ہر قسم کے گناہ سے سچی توبہ ؛ اور گناہوں کا ترک کرنااورجو کچھ اس سے سرزد ہوگیا ہے اس پر ندامت ہو؛ اور آئندہ کے لیے گناہ نہ کرنے کاپختہ عزم ہو۔ اور اگر کسی کا حق مارا ہو تو اسے واپس کردے۔

2۔ اللہ تعالیٰ کے لیے مکمل اخلاص ہو؛ فرمان

الٰہی ہے: ﴿فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ﴾ [۴۰:۶۵] ”اسی کو پکارو عبادت خالص اسی کے لیے کرتے ہوئے“۔

3۔ اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی کی جائے؛ اور منع کردہ امور سے اجتناب کیا جائے اور کثرت کے ساتھ نفل عبادت کی جائے۔

4۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انتہائی تذلل اور انکساری اور اپنی نیاز مندی کامظاہرہ کیا جائے۔

5۔ آپ کا کھانا پینا اور لباس اور دیگر اخراجات حلال اور پاکیزہ ہونے چاہیں؛ بیشک اللہ تعالیٰ پاک ہیں ؛اور صرف پاکیزہ چیز ہی قبول فرماتے ہیں؛ فرمان الٰہی ہے: ﴿اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ﴾ [۵:۲۷]

”اللہ تعالیٰ صرف پرہیزگاروں سے ہی قبول فرمایا کرتا ہے“۔

6۔ قبولیت کی گھڑیوں اور مقدس مقامات؛ جہاں

پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور اجر بڑھ جاتا ہے؛ جیسے مسجد حرام ؛مشاعر مقدسہ وغیر میں حاضری کودعا کے لیے غنیمت سمجھا جائے۔

7۔ دعا سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کریں؛ اور رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام بھیجیں تو دعا قبولیت کے زیادہ قریب ہوجاتی ہے۔

8۔ اللہ تعالیٰ کو اس کے اسمائے حسنی اور صفات عالیہ کا وسیلہ دے کر دعا کریں۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :﴿وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا﴾[الأعراف:180].

"اللہ تعالیٰ کے اچھے نام ہیں، اسے ان ناموں سے پکارو ۔"

9۔ دعا میں قبولیت کا پختہ یقین ہو؛ اور صحیح گریہ و زاری کے ساتھ دعا کی جائے اس لیے کہ

کوئی اللہ تعالیٰ پر زبردستی کرنے والا نہیں۔

10۔ بار بار گڑگڑا کر دعا کریں۔ اور دعامیں کثرت کے ساتھ اللہ کا ذکر کریں؛ قرآنی آیات پڑھیں ؛خصوصاً جب آپ مسجد الحرام میں ہوں؛ جہاں پر نیکیوں کا اجر و ثواب بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے اور مسلمان کو چاہیے کہ جو بھی اچھی دعا چاہے اللہ سے مانگ لے ۔سعی یا طواف کے کسی چکر کی کوئی خاص دعا نہیں ۔ لوگوں نے جو کچھ طواف اور سعی کے ہر چکر کے لیے علیحدہ سے دعائیں بنا لی ہیں ؛ ان کی کوئی دلیل سرے سے نہیں۔سنت میں اتنا ہی ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (البقرۃ:۲۰۲)

اور جب آپ ﷺ صفا اور مروہ پر چڑھتے تو قبلہ

رخ ہوکر قیام پذیر ہوتے؛ اللہ اکبر کہتے؛ الحمد للہ کہتے ؛ اور یہ دعا تین بار پڑھتے: ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ)). [رواه البخاري (6385)، ومسلم (1344).

اس سے ماثور دعاؤں کی فضیلت معلوم ہوتی ہے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے گزارش کی:
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !
مجھے ایسی دعا سکھا دیجیے جو میں اپنی نماز میں مانگا کروں ۔ تو آپ نے فرمایا: یوں کہو: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔)) رواه البخاري (834)،

ومسلم (2705).

"اے اللہ! بلاشبہ میں نے ظلم کیا اپنی جان پر، بہت زیادہ ظلم؛ اور نہیں معاف کرسکتا گناہوں کو(کوئی) سوائے تیرے پس تو معاف فرمادے مجھے اپنی خاص بخشش سے اور مجھ پر رحم فرما، یقینا تو تو بہت بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔"

برادر مسلم ! آپ کی خدمت میں کچھ جامع دعائیں پیش کی جارہی ہیں؛ اس دعا کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ ہماری اور آپ کی مغفرت کردے اور ہمارے اور آپ کے اعمال قبول فرمائے۔ اور اپنی رحمت و کرم سے ہمیں اپنے نیک بندوں میں شامل کردے۔ بیشک وہ بہت بڑا مہربان رحم کرنے والا اور دعائیں قبول کرنے والا ہے۔

جامع دعائیں

((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَ يَرْضٰى ـ حَمْدًا لاَ يَنْقَطِعُ وَ لاَ يَبِيْدُ وَ لاَ يُفْنِى مِلْءَ سَمَاوَاتِكَ، وَمِلْءَ أَرْضِكَ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ عَدَدَ مَا حَمِدَكَ الحَامِدُونَ وَ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الغَافِلُونَ وَالصَّلاَةُ وَ السَّلاَمُ عَلَى عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَ خِيرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ أَمِيْنِكَ عَلَىٰ وَحِيكَ وَعَلَى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ))

”اے ہمارے رب اور تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے تعریف زیادہ‘ پاکیزہ جس میں برکت ڈال دی گئی‘ جیسے ہمارے رب کو پسند ہو اور وہ اس پر راضی ہوتا ہو‘ ایسی حمد جو نہ منقطع ہوگی نہ ہی ختم ہوگی اور نہ ہی فنا ہوگی؛ جس

سے تیرے آسمان بھر جائیں اورتیری زمین بھر جائے اور ان کادرمیان بھر جائے ؛اور ان کے بعد ہر چیز بھر جائے؛ جو تو چاہے ۔ اس تعداد میں جس میں حمد کرنے والے تیری حمد کرتے ہیں ؛ اور اس تعداد میں جو تیری یاد سے لوگ غافل رہتے ہیں؛ اور درود و سلام ہو تیرے بندے اور آپ رسول محمد پر جو کہ خاتم الانبیاءومرسلین اورتیری مخلوق میں سے تیرے منتخب بندے ہیں ؛ اور تیری وحی کے امین ہیں اور آپ کے تمام اہل و اصحاب پر۔"

((اللَّهُمَّ لَكَ الحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَ مَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ نُورُالسَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ مَالِكُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ الحَقُّ وَوَعْدُكَ الحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ،

وَالجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ ﷺ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ المُقَدِّمُ، وَأَنْتَ المُؤَخِّرُ، لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ)) سائز کم۔

"اے میرے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے، تو آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان جو چیزیں ہیں ان کا نگران ہے، تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ہی لئے آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں پر حکومت ہے، تیرے ہی لئے حمد ہے تو آسمان اور زمین کی روشنی ہے، تیرے ہی لئے حمد ہے تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری ملاقات حق ہے۔ تیرا قول حق ہے جنت حق ہے، جہنم حق ہے، تمام نبی حق ہیں

اور محمد حق ہیں اور قیامت حق ہے، اے میرے
اللہ میں نے اپنی گردن تیرے لئے جھکا دی اور
میں تجھ پر ایمان لایا تجھی پر میں نے بھروسہ کیا،
تیری طرف میں متوجہ ہوا، تیری ہی مدد سے
میں نے جھگڑا کیا اور تیری ہی طرف میں نے
اپنا مقدمہ پیش کیا، میرے اگلے پچھلے اور ظاہری
اور چھپے ہوئے گناہوں کو بخش دے تو ہی آگے
اور پیچھے کرنے والا ہے، تو ہی معبود ہے تیرے
سوا کوئی معبود نہیں ۔"

((اللَّهُمَّ أَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَ زَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ
مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا))

"یااللہ! میرے نفس کو تقوی عطا کردے؛ اور
اس کا تزکیہ کر؛ بیشک تو ہی بہترین تزکیہ کرنے
والا ہے اورتو ہی اس کا کارساز اور مولی ہے۔"

(اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ
وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ؛ ومن دعوة

لا يستجاب لها.)

"یااللہ ! میں آپ کی پناہ پکڑتا ہوں بے فائدہ علم سے؛ اور ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو؛اور اس نفس سے کہ جو سیر نہ ہو؛ اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔"

((اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ الْمَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمَاوَاتِ وَالاَرْضِ يَاذَا الْجَلاَلِ وَالاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَاقَيُّوْمُ أن تغفرلی و ترحمنی وإذا أردت بقوم فتنة فاقبضنی إليك غير مفتون))

"اے اللہ میں تجھ سے اس بات کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تیرے لئے تمام تعریفیں ہیں- تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو اکیلا ہے- تیرا کوئی شریک نہیں - تو احسان کرنے والا ہے اے آسمانوں اور زمین کو ازسر نو بنانے والے اے بزرگی و عزت والے اے زندہ اور قائم رھنے

والے! تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما ؛ اور جب تو کسی قوم کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو مجھے فتنہ میں ڈالے بغیر اٹھا لینا۔"

﴿اللهم رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾(بقرہ:۲۰۱)

"یااللہ ! ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت عطا فرمانا اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھنا۔"

﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾

"اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے ہیں، پس تو ہمیں بخش اور ہم پر رحم فرما، تو سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔"

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ﴾

"اے اللہ! جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو

اُس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کر دینا۔ اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما۔ تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے"۔

﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِن نَّسِينَآ أَوْ أَخْطَأْنَا، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُۥ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦ وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، أَنتَ مَوْلَىٰنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَٰفِرِينَ﴾.

"اے ہمارے رب !اگر ہم سے بھول چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔ یا اللہ! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے اللہ! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتناہمارے سر پر نہ رکھنا اور (اے اللہ!) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہمیں کافروں پر غالب فرما ۔"

﴿رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ* رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾ (ابراھیم:۴۰،۴۱)

''اے اللہ! مجھے (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی یہ توفیق دے؛ یا اللہ! میری دعا قبول فرما۔یا اللہ! حساب کے دن مجھے اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کی مغفرت فرما ۔''

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ إِمَامًا﴾ (الفرقان:۷۴)

''اے ہمارے رب! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔''

﴿رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ﴾ (آل

عمران: ۱۹۴)
''اے ہمارے رب! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، یقینا تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔''

﴿رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي﴾ (القصص ۱۶)
''میرے رب! میں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا، تو مجھے معاف فرما دے''

﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْراً وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾ (بقرہ: ۲۵۰)
''اے اللہ! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح عطا فرما۔''

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾ (الأعراف: ۲۳)
''پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر

تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے ۔"

﴿لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾

"تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں قصور وار ہوں۔"

(اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى)

"یا اللہ میں تجھ سے ہدایت تقویٰ پاکدامنی اور غنا مانگتا ہوں۔"

((اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا

وَلاَتَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلاَمَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلاَتُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوبِنَا مَنْ لاَّيَرْحَمُنَابرحمتك ياأرحم الراحمين))

"یا اللہ! ہم میں اپنے خوف کو اتنا تقسیم کر دے کہوہ ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی فرمانبرداری اتنی کہ وہ ہمیں جنت تک پہنچا دے اور اتنا یقین کہ ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان ہو جائیں۔"

"اے اللہ ! جب تک ہم زندہ رہیں ہماری سماعت، بصر اور قوت سے مستفید کر اور اسے ہمارا وارث کر دے۔ اے اللہ ہمارا انتقام اسی تک محدود کر دے جو ہم پر ظلم کرے۔ ہمیں دشمنوں پر غلبہ عطا فرما ہمارے دین میں مصیبت نازل نہ فرما، دنیا ہی کو ہمارا اصل مقصد نہ بنا اور نہ دنیا کو ہمارے علم کی انتہا بنا اور ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے؛ اپنی

رحمت کے صدقہ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ۔))

”اے اللہ! میں تیری عزت کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تو مجھے گمراہ کر دے تو زندہ ہے جسے موت نہیں اور جن وانس سب مر جائیں گے۔“

((اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ۔))

”اے اللہ ! جاننے والے غیب اور حاضر کے، پیدا کرنے والے، آسمانوں اور زمین کے! رب ہر چیز

کے اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں ، اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ ارتکاب کروں اپنے ہی خلاف کسی برائی کا یا اسے کھینچ لائوں کسی مسلمان کی طرف۔"

((اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِی دِیْنِی الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِی وَاَصْلِحْ لِی دُنْیَایَ الَّتِی فِیْهَا مَعَاشِی وَاَصْلِحْ لِی آخِرَتِی الَّتِی فِیْهَا مَعَادِی وَاجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِیَ فِی کُلِّ خَیْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِی مِنْ کُلِّ شَرٍّ))(مسلم: ۱۷۔ ۴۰)

"اے اللہ ! میرے لیے میرے دین کی اصلاح فرماجومیرے تمام امور کی حفاظت وعصمت کاذریعہ ہے۔ اورمیری دنیا کی اصلاح فرما جس میں میراروزگار ہے اورمیری آخرت کی اصلاح

فرما جو کہ میرا آخری ٹھکانا ہے ، اور ہر بھلائی کے لیے میری عمر دراز کردے اور موت کو میرے لیے ہر برائی سے باعث راحت بنادے۔"

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ.

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.))

"یا اللہ! بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے معافی اور عافیت کا دنیا اور آخرت میں ، یا اللہ !بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے معافی کا اور عافیت کا اپنے دین اور دنیا میں اور اپنے اہل و عیال اورمال میں، یا اللہ! پردہ ڈال دے میرے عیبوں پراور امن دے مجھے گھبراہٹوں

میں، یا اللہ ! تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے میرے پیچھے سے ، میری دائیں طرف سے اور میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے کہ ناگہاں ہلاک کیاجاؤں اپنے نیچے سے۔"

((اللّٰھُمَّ اَحسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الاُمُورِ کُلِّھَا وَاجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الآخِرَۃ))

"اے اللہ! تمام امور میں ہمارا انجام اچھا کراور دنیا کی رسوائی اورآخرت کے عذاب سے ہمیں بچا ۔"

((اللَّهُمَّ أَعِنَّا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ))

"اے رب! تو اپنے ذکر اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت میں ہماری مدد کر!۔[صحیح: رواہ أحمد (7982).]"

((اللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ))
(مسلم)
"یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں زوال نعمت سے، تیری عافیت کے منہ موڑ جانے سے تیرے ناگہانی عذاب اور تیرے غضب وغصے سے۔"
((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَاجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ۔ وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوذُبِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ اللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ))
"یا اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے، میں اسے جانتا

ہوں یا نہ جانتا ہوں اور میں ہر شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے، میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتاہوں، اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے بندے اور نبی ﷺ نے کیا ہے اور ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی ﷺ نے پناہ مانگی ہو، اے اللہ میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل کا سوال کرتا ہوں اور جہنم اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

((اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ))

"اے اللہ ! میں تجھ سے تیری محبت کو واجب کردینے والی چیزوں کا اور ایسے عملوں کا جن

سے تیری مغفرت ہمیں حاصل ہو جائے ، اور ہر گناہ سے سلامتی کا اور ہر نیکی کے حصے کا اور جنت (کے حصول میں) کامیابی کا اور آگ سے نجات کا سوال کرتا ہوں۔"

((اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِیْ مُنْکَرَاتِ الأَخْلَاقِ وَالأَهْوَاءِ وَالْأَعْمَالِ،وَالأَدْوَاءِ.))

"اے اللہ ! مجھے اخلاقی برائیوں سے بچانا؛ اور خواہشات سے اور برے اعمال اور بیماریوں سے۔"

((اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ))صحیح: رواہ مسلم فی صلاۃ المسافرین(771)

"اے اللہ ! میرے سب گناہ معاف فرما دے ، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں ہے میری راہنمائی فرما اچھے اخلاق کی جانب کیونکہ

کوئی راہنمائی نہیں کرسکتا اچھے اخلاق کی جانب
مگر تو ہی ۔ اور دور کر دے مجھ سے سب برے
اخلاق کہ نہیں دور سکتا کوئی مجھ سے برے اخلاق
مگر تو ہی۔"

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَ اَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنٰى وَالْفَقْرِ وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ۔ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِيْنَ۔ غَيْرَ ضَالِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِأَوْلِيَائِكَ وَحَرْبًا عَلٰى أَعْدَائِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ وَمَنْ أَحَبَّكَ وَ نُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ وَمَنْ عَادَاكَ أَوْ خَالَفَكَ)).

''یااللہ! بیشک میں تجھ سے تیری خشیت کا طالب ہوں غائب اور حاضر میں؛ اور میں طالب ہوں تجھ سے سچی بات کہنے کا رضامندی اور ناراضگی میں اور میں سوال کرتا ہوں ، تجھ سے میانہ روی اختیار کرنے کا مالداری اور تنگ دستی میں، اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ایسی نعمت کا جو ختم نہ ہونے والی ہو، آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا جو ختم نہ ہو،اور سوال کرتا ہوں تجھ سے راضی رہنے کا تیرے فیصلوں پر، اورزندگی کی ٹھنڈک کا موت کے بعداور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے چہرے کے دیدار کی لذت کا اورتیری ملاقات کے شوق کا جو بغیر کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے ہو؛اے اللہ ! ہمیں مزّین فرما ایمان کی زینت سے ، اور بنا دے ہمیں راہنما ہدایت یافتہ نہ کہ گمراہ اور نہ گمراہ کرنے والے ۔ ہمیں اپنے دوستوں کے لیے سلامتی بنادے اور اپنے دشمنوں پر جنگ؛ہم

تیری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کریں جو تجھ سے محبت کرتے ہوں؛ اور تیری دشمنی کی وجہ سے ان سے دشمنی رکھیں جو تیرے دشمن ہوں یا تیری مخالفت کرتے ہوں۔"

((اَللّٰھُمَّ انْقُلْنِی مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِیَةِ إِلیٰ عِزِّ الطَّاعَةِ وَاَغْنِنِی بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَاَغْنِنِی بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ))

"یااللہ! مجھے نافرمانی کی ذلت سے اطاعت گزاری کی عزت کی طرف منتقل کردے؛ اور اپنے حلال کے ذریعے اپنے حرام سے؛اور اپنی اطاعت گزاری کے وسیلہ سے اپنی نافرمانی سے اور اپنے فضل سے مجھے اپنے علاوہ سب سے بے نیاز کردے اے زندہ جاوید! قائم و دائم اے جلال اور عزت والے۔"

((اللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَ الْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ

الرِّجَالِ))
"یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم ورنج سے اور عاجزی اور سستی سے اور بخل سے اور نامردی سے اور قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غالب آنے سے۔"

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ الْجُنُونِ. وَالْجُذَامِ ، وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ))
"یااللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں برص سے، جنون اور جذام سے اور تمام نقائص اور تمام بیماریوں سے۔"

((اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ

الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ .))

”یااللہ آسمانوں کے رب اور زمین کے رب اور ہر چیز کے رب؛ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے توراۃ انجیل اور فرقان کو نازل کرنے والے؛ میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں تو ہی اس کی پیشانی کو پکڑنے والا ہے؛ یااللہ تو ہی ایسا اول ہے جو تجھ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہ ہوگی اور تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے تیرے علاوہ کوئی چیز نہیں ہمارے قرض کو دور کر دے اور ہمیں فقر سے مستغنی فرما۔“

((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ

عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ))

"یااللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں،تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں اپنی طاقت کے مطابق ؛میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعہ ہر اس چیز کے شر سے جس کا ارتکاب میں نے کیا، میں اقرار کرتا ہوں تیرے سامنے تیرے انعام کا جو مجھ پر ہوا؛ اور میں اقرار کرتاہوں اپنے گناہوں کا، لہٰذا تو مجھے معاف کر دے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی بھی معاف کرنے والا نہیں ہے۔"

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ))

"یااللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سخت بلا اور آفت سے بد بختی کے آنے سے،بری قضاء سے اور دشمنوں

کی ملامت سے۔"

((اللَّهُمَّ يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلَى دِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ يَامُصَرِّفَ الْقُلُوبِ والأَبْصَارِ صَرِّفْ قُلْبِي عَلَى طَاعَتِكَ))

"یا اللہ !اے دلوں کو پھیرنے والے ! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔اے اللہ ! دلوں اور آنکھوں کے پھیرنے والے ، ہمارے دلوں کو اپنی طاعت کی طرف پھیر دے۔"

((اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْباً إِلاَّ غَفَرْتَهُ وَ لاَ هَمّاً إِلاَّ فَرَّجْتَه وَ لاَ دَيْناً إِلَّا قَضَيْتَه وَ لَا حَاجَة من حوائج الدنيا و الآخرة هى لك رضاً و لنا فيها صلاح إلا قضيته بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ))

"یااللہ !ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑنا جسے تو بخش نہ دے اور نہ ہی کوئی غم چھوڑنا مگر اس سے نجات دیدے ۔اور نہ ہی کوئی قرض چھوڑنا مگر اسے ادا

کردے۔ اور نہ ہی دنیا و آخرت کی کوئی ایسی حاجت چھوڑنا جس میں تیری رضامندی اور ہماری اصلاح ہو مگر اسے پورا کردینا؛ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔"

((ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
وتب علينا إنك أنت التواب الرحيم۔))

"یا اللہ ! ہم سے قبول فرما؛ بیشک تو سننے اور جاننے والا ہے؛ اور ہماری توبہ قبول فرما؛ بیشک تو توبہ قبوکرنے والا مہربان ہے۔"

﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴾

"ہمارے رب ! ہمیں بخش دےاور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دےجو ہم سے پہلے ایمان لائے۔اور مومنوں کے لیے ہمارے دل میں کینہ

نہ پیدا کرنا۔ ہمارے رب تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ ‘‘

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَآؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ العظيم رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ۔))

’’ اے اللہ یقینا میں تیرا بندہ ہوں، اور تیرے ہی بندے اور تیرے ہی کنیز کا بیٹا ہوں میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے ،نافذ ہے مجھ پر تیرا ہی حکم، مبنی بر انصاف ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ، میں تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعے سے تجھ سے التجا کرتا ہوں جو تونے اپنا نام رکھا ہے اس کے ساتھ اپنا یا نازل فرمایا ہے اسے اپنی کتاب

میں یا سکھایا ہے تو نے اسے کسی کو اپنی مخلوق میں سے یا خاص کیا ہے تو نے اسے کسی کو اپنی مخلوق میں سے یا خاص کیا ہے، تونے اس کو علم غیب میں اپنے پاس رکھنے کو؛میں درخواست کرتا ہوں یہ کہ تو قرآن مجید کومیرے دل کی بہار بنادے، میرے سینے کا نور اور میرے غموں کا علاج اور میری پریشانیوں کا تریاق بنادے۔"

((اَللّٰهُمَّ علمنی منه ما جهلت و ذکرنی منه ما نسیت و ارزقنی تلاوته أناء اللیل والنهار علی الوجه الذی یرضیك عنی بِرَحْمَتِكَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ))

"یااللہ !جس سے میں لا علم ہوں وہ مجھے سکھا دے؛ اورجو بھول گیا ہوں وہ یاد دلا دے؛ اور مجھے رات اور دن میں اس کی تلاوت نصیب فرمااس طرح سے جس سے تو راضی ہو جائے اپنی رحمت سے اے سب سے بڑھ کر رحم

کرنے والے۔“

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَسِيۡحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَحۡيَا وَالۡمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡمَاۡثَمِ وَالۡمَغۡرَمِ))۔

”یااللہ !بے شک میں‌عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور فتنہ مسیح دجال سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی و موت کے فتنہ سے تیری پناہ میں آتا ہوں ،یا اللہ !یقینا میں تیری پناہ مانگتا ہوں،گناہ سے اور قرض سے۔“

((اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ وَارۡحَمۡنِیۡ وَاهۡدِنِیۡ وَارۡزُقۡنِیۡ ۔اَللّٰهُمَّ إنی أسألك خير المسألة و خير الدعا وخير النجاح و خير العمل و خير الثواب وخير الحياة وخير المماة وثبتنی و ثقل به موازينی وحقق ايمانی و ارفع درجتی و تقبل

صلاتي واغفر خطيئتي وأسألك درجة العلى من الجنة))

"یا الٰہی ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے ہدایت دے اور رزق دے ۔یااللہ ! میں تجھ سے بہتری کا سوال کرتا ہوں ؛ بہترین دعااور بہترین کامیابی کا؛ بہترین عمل اورثواب کا اور بہترین زندگی اور موت کا مجھے ثابت قدم رکھ اور میرا میزان بھاری کردے؛ اورمیرے ایمان کو سچا کردےاور میرے درجات بلند کر میری نماز قبول کر؛ میری خطائیں معاف فرما؛ اور میں آپ سے جنت کے اعلی درجات کا سوال کرتا ہوں۔"

((اللهم إني أسألك فواتح الخير وخواتمه وجوامعه وأوله، وظاهره وباطنه، والدرجات العلى من الجنة آمين))

"یااللہ !میں آپ سے جامع خیر کی ابتداء

اور اس کے خاتمہ کا سوال کرتا ہوں؛ اس کے شروع اور آخر کا ؛ ظاہر اور باطن کا اور جنت میں اعلی درجات کا سوال کرتا ہوں۔''

((اللهم إنى أسألك خير ما آتى، وخير ما أفعل وخير ما أعمل، وخير ما بطن، وخير ما ظهر والدرجات العلى من الجنة آمين، اللهم إنى أسألك أن ترفع ذكرى، وتضع وزرى، وتصلح أمرى، وتطهر قلبى، وتحصن فرجى، وتنور لى قلبى، وتغفر لى ذنبى، وأسألك الدرجات العلى من الجنة آمين))

''یااللہ! میں تجھ سے بہتری کا سوال کرتا ہوں اس خیر کا جہاں پر میں آتا ہوں اور جو کچھ میں کرتا ہوں؛ اور جو مجھ پر ظاہر ہے اور جو پوشیدہ ہے۔اور میں آپ سے جنت کے اعلی درجات کا سوال کرتا ہوں۔ یااللہ! میں تجھ سے بہتری کا سوال کرتا ہوں کہ میرا ذکر بلند کر ا ور میرے گناہ

معاف کر اور میرے معاملات کی اصلاح کر؛ اور میرے دل کو پاک کردے؛ اور میری شرمگاہ کو محفوظ رکھ؛ اور میرے دل کو روشن کردے؛ اور میرے گناہ معاف کر دے۔اور میں آپ سے جنت کے اعلی درجات کا سوال کرتا ہوں۔''

((اللهم إني أسألك أن تبارك لي في نفسي ، وفي سمعي ،وفي بصري ،وفي روحي ،وفي خلقي ،وفي خلقي ،وفي أهلي ،وفي محياي ،وفي مماتي ،وفي عملي ، فتقبل حسناتي ،وأسألك الدرجات العلى من الجنة آمين))

''یااللہ! میں تجھ سے بہتری کا سوال کرتا ہوں تو میرے لیے نفس میں برکت ڈال دے ؛اور میری سماعت و بصارت میں اور میری روح میں اور میرے اخلاق و تخلیق میں اور میرے گھر میں؛ اور میری زندگی اور موت میں اور میرے عمل میں۔اور میری نیکیاں قبول فرما۔ اور میں آپ سے جنت

کے اعلیٰ درجات کا سوال کرتا ہوں۔"

((اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَائِمًا، وَ احْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَاعِدًا، وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلامِ رَاقِدًا، وَلا تُشْمِتْ بِيَ عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا))

"اے اللہ! مجھے کھڑے ہوئے اسلام پر قائم رکھ؛ اور مجھے بیٹھے ہوئے اسلام پر قائم رکھ؛ اور مجھے سوئے ہوئے اسلام پر قائم رکھ؛ دشمنوں اورحسد کرنے والوں کومجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے۔"

((اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ))

"اے اللہ میرے اورگناہوں کے درمیان اس قدر دوری کر دے کہ جس قدر تو نے مشرق ومغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے یا اللہ مجھے گناہوں

سے اس طرح صاف فرما دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کردیا جاتا ہے اے اللہ میرے گناہوں کو برف اور پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔"

((اللهُمَّ أَنْتَ المَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَ اصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ))

"یااللہ ! تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ۔ تو رب ہے میرا اور میں بندہ ہوں تیرا میں نے ظلم کیا اپنے آپ پر اور میں نے

اعتراف کیااپنے گناہوں کا پس تو میرے سب گناہ معاف فرما دے ، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں ہے میری راہنمائی فرما اچھے اخلاق کی جانب کیونکہ کوئی راہنمائی نہیں کرسکتا اچھے اخلاق کی جانب مگر تو ہی ۔ اور دور کر دے مجھ سے سب برے اخلاق کہ نہیں دور سکتا کوئی مجھ سے برے اخلاق مگر تو ہی ، میں حاضر ہوں اور تابع فرمان ہوں اور تمام تر بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف منسوب نہیں ہو سکتی ۔ میں تیرے ساتھ ہی ہوں، میری التجا بھی تیری طرف ہے۔ توبہت بابرکت اور بڑا بلند ہے۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔"

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ أن أرد إلى أرذل العمر وَ أَعُوذُبِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَ أَعُوذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالنِّفَاقِ

وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ))

”یا اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں لمبی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں ؛یا اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں سختی اور غفلت سے؛ ذلت اور مسکنت سے؛ اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور فسق سے اور نفاق سے؛ شہرت اور ریاکاری سے۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ.وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْلَمْ.))

”یا اللہ میں تجھ سے اپنے کئے ہوئے عمل اور نہ کئے ہوئے عمل کے شر سے پناہ مانگتا ہوں؛ اور پناہ مانگتا ہوں اس سے جو میں جانتا ہوں اور جو نہیں جانتا۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَ مِنَ التَّرَدِّي

وَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا ـ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِي إِلَى طَبْعٍ))

”اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ھدم سے اور کسی بلند مقام سے گر نے سے ؛اور ڈوبنے سے، جلنے سے اور بہت زیادہ بڑھاپے سے اور پناہ چاہتا ہوں موت کے وقت شیطان کے غلبہ پا جانے سے اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری راہ میں منہ موڑ کر بھاگنے سے اور پناہ مانگتا ہوں کہ میں مروں زہریلے جانور کے کاٹنے سے اور پناہ مانگتا ہوں ایسی طمع سے جو طبع کی طرف لی جاتی ہو۔“

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الأَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَ أَسْأَلُكَ موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك، وَ أَسْأَلُكَ شكر نعمتك

وحسن عبادتك، وَ أَسْأَلُكَ قلبا سليما ولسانا صادقا، وَ أَسْأَلُكَ خير ما تعلم، وأعوذبك من شر ما تعلم، واستغفرك لما تعلم إنك أنت علام الغيوب.))

"یااللہ! میں آپ سے معاملہ میں ثابت قدمی اور عزائم میں کامیابی کا سوال کرتا ہوں؛اور میں سوال کرتا ہوں تیری رحمتوں کے واجب ہونے اور تیرے عزائم مغفرت کا؛ اور میں سوال کرتا ہوں تیری نعمت کے شکر اور حسن عبادت کا؛ اور میں سوال کرتا ہوں : صاف دل اور سچی زبان کا؛ اور میں سوال کرتا ہوں: ہر اس بھلائی کا جسے تو جانتا ہے؛ اور میں پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز سے جسے تو جانتا ہے' اور اس چیز پر بھی معافی مانگتا ہوں جسے تو جانتا ہے۔ بیشک تو بہت زیادہ غیب کا علم رکھتا ہے۔"

((اَللّٰهُمَّ الهمنى رشدى و أعذنى من شر

نفسی یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۔ اَللّٰھُمَّ زدنی ولا تنقصنی و اکرمنی و لاتھنی و أعطنی و لا تحرمنی وآثرنی و تؤثر علیَّ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ))

”یااللہ! مجھے میری کامیابی الہام کردے؛ اور مجھے میرے نفس کی برائی سے بچا لے؛ اے زندہ جاوید! اے قائم و دائم! اے اللہ مجھے زیادہ دے کم نہ کرنا؛ اور مجھے عزت دے رسوا نہ کرنا؛ اور مجھے عطا کرنا محروم نہ رکھنا اور مجھے ترجیح دے؛ مجھ پرترجیح نہ دینا؛اے صاحب جلال اور عزت والے۔“

((اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَسْأَلُکَ رحمۃ من عندك تھدی بھا قلبی و تجمع بھا أمری و تلم بھا شعثی و تحفظ بھا غائبی و ترفع بھا شاھدی وتبیض بھا وجھی وتزکی بھا عملی اور تلھمنی بھا رشدی وترد بھا الفتن و تعصمنی بھا من کل سوء)).

”یا اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی

طرف سے رحمتوں کا؛اور آپ اس سے میرے دل کو ہدایت دیں اور میرے معاملات کو یکسو اور پراگندہ امور کو یکجا کردیں اور میرے غائب کی حفاظت اور میرے حاضر کو بلند فرمائیں اور میرا چہرہ روشن اور میرے اعمال کو پاک کردیں؛ اور مجھے میری کامیابی الہام کر دیں؛ اوراس کے ذریعہ مجھ سے فتنوں کا رد کریں؛ اور مجھ ہر برائی سے بچا لیں۔"

((اَللَّھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صحة فی ایمان وأیماناًفی‌حسن الخلق ونجاحاً یتبعه فلاحٌ ورحمةمنك‌وعافیةومغفرةمنك‌ورضوان)).

"یا اللہ ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں ایمان میں صحت کا؛ اور حسن خلق میں ایمان کا؛ اور ایسی کامیابی کا جس کے پیچھے فلاح ہو؛ اور آپ کی طرف سے رحمتوں اور عافیت کا؛اور آپ کی مغفرت اور رضا مندی کا"۔

((اَللّٰھُمَّ إنك تسمع کلامی و تری مکانی و تعلم سری و علانیتی و لا یخفی علیك شئی من أمری و أنا البائس الفقیر و المستغیث و المستجیر والوجل المشفق المقر المعترف إلیك بذنبه و أسألك مسألة المسکین وأبتهل إلیك إبتهال المذنب الذلیل و أدعوك دعاء الخائف الضریر ودعاء من خضعت لك رقبته وذل لك جسمه و رغم لك أنفه فاَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِی وَاغْسِلْ حَوْبَتِی وَأَجِبْ دَعْوَتِی وَاھْدِ قَلْبِی وَسَدِّدْ لِسَانِی وَثَبِّتْ حُجَّتِی وَاسْلُلْ سَخِیمَةَ صدری))

''یا اللہ ! بیشک تو میرا کلام سن رہا ہے اور میرا ٹھکانہ دیکھ رہا ہے اور میرے خفیہ اور اعلانیہ سے آگاہ ہے۔ اور میرا کوئی بھی معاملہ تجھ پر مخفی نہیں۔اور میں تکلیف زدہ فقیر؛ مدداور پناہ کاطلبگار؛ اور ڈرا اور سہما ہوا اور تیری بارگاہ میں اپنے گناہ کا

اعتراف و اقرار کرنے والا؛ میں تجھ سے مسکینوں کی طرح سوال کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں ذلیل گنہگار کی طرح گریہ و زاری کرتا ہوں اور گھبرائے ہوئے تکلیف زدہ کی طرح دعا کرتا ہوں ؛ ایسے انسان کی دعا جس کی گردن تیرے لیے جھکی ہوئی ہے؛ اور اس کا جسم تیرے سامنے پست ہے؛ اوراس کی ناک تیرے لیے خاک آلود ہے؛ اے اللہ ! میری توبہ قبول فرمایئے اور میرا گناہ دھو دیجیے اور میرے دل کو راہ راست پر رکھیے اورمیری زبان کو درستگی عطاء فرما اور میرے سینہ کی گندگیوں کو دور فرما۔"

﴿لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبْحَٰنَكَ إِنِّى كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ﴾

"تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں قصور وار ہوں۔"

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝۴ [۶۰:۴]

"ہمارے رب تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری
ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور
میں لوٹ کر آنا ہے۔"

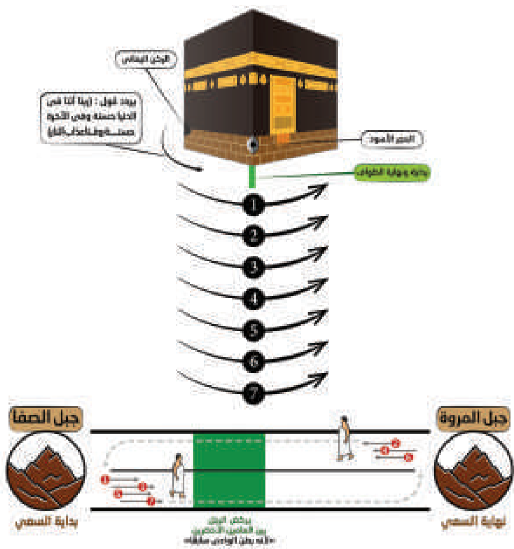
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا
رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵ [۶۰:۵]

"ہمارے رب ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب
نہ دلانا اور اے رب ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بیشک
تو غالب حکمت والا ہے۔"

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۱۸۰
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۸۱ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۸۲ [۳۷:۱۸۲]

"یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا رب جو صاحب

عزت ہے اس سے پاک ہے اور پیغمبروں پر
سلام اور سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین
کے لیے ہے۔"



الركن اليماني
الحجر الأسود
بداية ونهاية الطواف
1
2
3
4
5
6
7
جبل الصفا
جبل المروة
بداية السعي
نهاية السعي



الإدارة العامة للمطبوعات والنشر

PUB@GPH.GOV.SA

للمزيد
الإدارة العامة للمطبوعات والنشر
PUB@GPH.GOV.SA